[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 (XLV of 1860) and the Code of Criminal Procedure, 1898 (V of 1898)

WHEREAS, it is expedient further to amend the Pakistan Penal Code 1860(XLV of 1860) and the Code of Criminal Procedure, 1898 (V of 1898) for the purposes hereinafter appearing:-

It is hereby enacted as follows:

1. **Short title and commencement.-** (1) This Act may be called the Criminal Law (Amendment) Bill, 2025.

(2) It shall come into force at once.

2. Insertion of new section 498D, Act XLV of 1860.- In the Pakistan Penal Code (XLV of 1860), after section 498C, the following new section 498D, shall be added, namely:-

"498D._ Prohibition of Unlawful Eviction of Women.- (1) A husband or any member of the family, willfully evicts or attempts to evict the wife from their shared residence without lawful authority or just cause shall be deemed to have committed an offence under this section.

(2) Whoever contravenes with sub-section (1), shall be punished with imprisonment of either description, which may extend to six months but shall not be less than three months and shall be liable to fine of two hundred thousand rupees or both."

3. Amendment of Schedule II, Act V of 1898.- In the Code of Criminal Procedure, 1898 (V of 1898), in schedule II, after entry 498C, a following new entry 498D in column (1) and the corresponding entries relating thereto in column (2) to (8) shall be added, namely:-

1	2	3	4	5	6	7	8
498D	Prohibition of Unlawful Eviction of Women	Shall not arrest without warrant	Warrant	Bailable	Compoundable	Imprisonment of either description for a term of six months or with fine of two hundred thousand rupees or both	Magistrate of the first Class

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The proposed amendment to the Pakistan Penal Code and the Code of Criminal Procedure, which aims to prohibit husbands from unlawfully evicting their wives, is crucial for several reasons. Firstly, it fills an important gap in the legal protection of women at home. Many women in Pakistan face the risk of being forcefully removed from their homes due to imbalances in power and traditional beliefs that often support male dominance. This law would empower women by affirming their right to feel safe and secure in their own homes. By giving them legal options, it encourages women to stand up against domestic abuse without the fear of being displaced, creating an environment where they can live with dignity and equality.

Additionally, this amendment is a significant step towards changing societal attitudes by challenging traditional gender roles and holding husbands accountable for their actions. By making it a crime to unlawfully evict a wife, the law sends a clear message that such behavior is unacceptable and will have consequences. This could raise awareness about women's rights within families and communities, encouraging important conversations and promoting empowerment. The potential legal penalties for offenders will also act as a deterrent, helping to create a safer space for women and fostering a culture of respect and equality in relationships.

Sd/-
MS. SHARMILA SAHIBA FARUQUI HASHAAM
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

مجموعہ تعزیرات پاکستان ۱۸۶۰ء (نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کرنے کا ایک بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے ترمیم کی جائے:۔

لہذا بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے؛

1. **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ**۔(1) یہ بل فوجداری قانون (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2. ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء، نئی دفعہ ۴۹۸د، کی شمولیت۔۔ مجموعہ تعزیرات پاکستان ۱۸۶۰ء (نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں، دفعہ ۴۹۸ج کے بعد، حسب ذیل نئی دفعہ ۴۹۸د کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۴۹۸د. خواتین کی غیر قانونی بے دخلی کی ممانعت۔۔(1) شوہر یا خاندان کا کوئی فرد، بغیر قانونی اختیار یا جواز کے بیوی کو اپنی مشترکہ رہائش گاہ سے جان بوجھ کر بے دخل کرتا ہے یا بے دخل کرنے کی کوشش کرتا ہے تو اس دفعہ کے تحت جرم کا مرتکب سمجھا جائے گا۔

(2) جو کوئی ذیلی دفعہ (1) کی خلاف ورزی کرے گا تو وہ کسی نوعیت کی سزا جو زیادہ سے زیادہ چھ ماہ تک ہو سکتی ہے لیکن تین ماہ سے کم نہیں ہوگی اور دو لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں کا مستوجب ہوگا۔"

3. ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء، جدول دوم کی ترمیم۔۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں، جدول دوم میں، اندراج ۴۹۸ج کے بعد، کالم (۱) میں حسب ذیل نیا اندراج ۴۹۸د اور کالم (۲) تا (۸) میں اس سے متعلقہ اندراجات کو شامل کیا جائے گا:۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۴۹۸د	خواتین کی غیر قانونی بے دخلی کی ممانعت	وارنٹ کے بغیر گرفتاری نہیں کی جائے گی	وارنٹ	قابل ضمانت	قابل راضی نامہ	کسی نوعیت کی سزا جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا دو لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں کا مستوجب ہوگا۔"	میجسٹریٹ درجہ اول

بیان اغراض و وجوہ

مجموعہ تعزیرات پاکستان اور ضابطہ فوجداری میں مجوزہ ترمیم، جس کا مقصد شوہروں کو اپنی بیویوں کو غیر قانونی طور پر بے دخل کرنے سے روکنا ہے، کئی وجوہات کی بنا پر اہم ہے۔ سب سے پہلے، یہ گھر میں خواتین کے قانونی تحفظ میں ایک اہم خلا کو پر کرتا ہے۔ پاکستان میں بہت سی خواتین کو طاقت میں عدم توازن اور روایتی عقائد کی وجہ سے ان کے گھروں سے زبردستی نکالے جانے کے خطرے کا سامنا ہے جو اکثر مردانہ تسلط کی حمایت کرتے ہیں۔ یہ قانون خواتین کو انکے اپنے گھروں میں محفوظ اور بے خطر محسوس کرنے کے حق کی توثیق کرتے ہوئے بااختیار بنائے گا۔ انہیں قانونی اختیارات دے کر، یہ خواتین کو بے گھر ہونے کے خوف کے بغیر گھریلو زیادتیوں کے خلاف کھڑے ہونے کی ترغیب دیتا ہے، ایسا ماحول پیدا کرتا ہے جہاں وہ وقار اور مساوات کے ساتھ رہ سکیں۔

مزید برآں، یہ ترمیم روایتی صنفی کرداروں کو چیلنج کرتے ہوئے اور شوہروں کو ان کے اعمال کے لیے جوابدہ ٹھہراتے ہوئے معاشرتی رویوں کو تبدیل کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ بیوی کو غیر قانونی طور پر بے دخل کرنے کو جرم قرار دے کر، قانون واضح پیغام دیتا ہے کہ ایسا سلوک ناقابل قبول ہے اور اس کے نتائج برآمد ہوں گے۔ اس سے خاندانوں اور برادریوں میں خواتین کے حقوق کے بارے میں بیداری پیدا ہو سکتی ہے، اہم بات چیت کی حوصلہ افزائی ہو سکتی ہے اور بااختیار بنانے کو فروغ مل سکتا ہے۔ مجرموں کے لیے ممکنہ قانونی سزائیں بھی رکاوٹ کا کام کریں گی، جو خواتین کے لیے ایک محفوظ جگہ پیدا کرنے اور رشتوں میں احترام اور مساوات کے کلچر کو فروغ دینے میں مدد کرے گی۔

دستخط/-

محترمہ شرمیلا صاحبہ فاروقی ہشام

رکن قومی اسمبلی